© rasailojaraid.com

جنابِ طالب ہاشمی

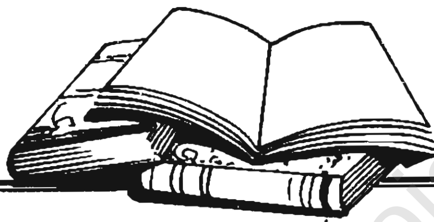

تعارف و تبصرۂ کتب

اسلام میں ضابطۂ تجارت

مؤلفہ : مولانا عبدالرحمان کیلانی

ضخامت : ۱۴۸ صفحات بڑا سائز

کاغذ کتابت طباعت عمدہ

قیمت : ۴۶ روپے

ناشر : مکتبۃ السلام وسن پورہ ۔ لاہور

اسلام دینِ کامل ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں بنی نوع انسان کی رہنمائی کرتا ہے ۔ اکلِ حلال اسلام کے بنیادی ستونوں میں سے ایک ستون ہے ۔ لیکن دورِ حاضر کا مسلمان اکلِ حلال سے جس قدر غافل ہے ، زندگی کا کوئی دوسرا شعبہ اس قدر غفلت کا شکار نہیں ۔ اسلام نے کسبِ حلال کے سلسلے میں باہمی لین دین ، تجارت ، قرض ، ناپ تول وغیرہ کے لئے چند مستقل اصول و ضوابط متعین کئے ہیں ۔ بدقسمتی سے اکثر مسلمان ان اصول و ضوابط سے کما حقہٗ واقفیت نہیں رکھتے اور اگر رکھتے ہیں تو ان پر پوری طرح عمل نہیں کرتے ۔ نتیجہ یہ کہ ان کی روزی مشتبہ ہو جاتی ہے ۔

مولانا عبدالرحمان کیلانی ہمارے دلی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بڑی محنت اور تحقیق و تفحص کے ساتھ اس کتاب میں قرآن و حدیث کے ان تمام احکام و ہدایات کو جمع کر دیا ہے جن کا تعلق کسبِ حلال ، تجارت ، انفاق فی سبیل اللہ ، ناپ تول ، شراکت ، مضاربت ، قرض ، سود ، رہن ، امانت ، ضمانت ، زکوٰۃ وغیرہ سے ہے ۔ کتاب کے دس ابواب ہیں اور ان میں سو سے زائد عنوانات کے تحت فاضل مؤلف نے کسبِ حلال سے متعلق بیشتر مسائل کا احاطہ کیا ہے [illegible] سادہ ہے اور اس میں بے پناہ خلوص

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور دردمندی کی جھلک ہے۔ کتاب کی تہذیب مولانا عزیز زبیدی اور ترتیب مولانا عبدالوکیل علوی کی سرہونِ منت ہے جس سے اس کی افادیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب فاضل مؤلف کے لئے بہترین سرمایہ آخرت ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ!

کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے بعض جگہ کھٹک پیدا ہوتی ہے۔ ایسے مقامات کی نشاندہی نہ کرنے سے شاید تبصرہ نگار فرض ناشناسی کا مرتکب ٹھہرایا جائے۔ اس لئے درج ذیل گزارشات جذبۂ خیرخواہی کے تحت پیش خدمت ہیں:

۱۔ کتاب کی پروف ریڈنگ میں پوری احتیاط اور عرق ریزی سے کام نہیں لیا گیا۔ اس لئے کئی جگہ کتابت کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ مثلاً پیش لفظ کے دوسرے صفحے پر "استنباط" کے بجائے "انبساط" اور "معرض التوا" کے بجائے "مومن التوا" چھپ گیا ہے۔ اسی طرح "کو اس لئے قطع نظر کیا" کے بجائے "سے اس لئے قطع نظر کیا" ہونا چاہیے تھا۔

صفحہ ۲ پر آخری سطر میں "خلق خدا" کے بعد "کو" چھوٹ گیا ہے۔ صفحہ ۱۲ پر "طاعت" کے بجائے "اطاعت" کتابت ہوگیا ہے۔ صفحہ ۱۴ پر "پرداہ" کے بجائے "پروا"، صفحہ ۳۱ پر "پڑا تھا" کی جگہ "پڑی تھی" (شراب مؤنث ہے) صفحہ ۳۲ پر "حرام ہوجاتا ہے" کے بجائے "حرام ہوجاتی ہے" صفحہ ۳۵ پر "دھوکہ" کے بجائے "دھوکا"، صفحہ ۱۸ پر "لہذہ" کی بجائے "لہٰذا" ہونا چاہیے تھا۔

۲۔ صفحہ ۲۸ پر "کسی اچھی نسل کے نر سے جفتی کرانا..." مبہم سا فقرہ ہے۔ اسے یوں کردیا جائے تو بہتر ہوگا "کسی اچھی نسل کے نر سے اسی قبیل کے مادہ جانور کو جفتی کروانا"

۳۔ صفحہ ۴۸ پر "زیادہ ستانی" کی ترکیب استعمال کی گئی ہے۔ اردو میں اس ترکیب کا چلن نہیں ہے۔

۴۔ کتاب کے آخر میں مولانا ابوبکر صدیق السلفی صاحب کی تقریظ میں مولانا ملک غلام علی صاحب کے تبصرے کا ذکر مناسب نہیں تھا کیونکہ مولانا ابوبکر صاحب کے مؤقف سے بھی اختلاف کیا جاسکتا ہے جس کی موجودہ صورت میں کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

بحیثیت مجموعی یہ ایک بلند پایہ علمی کتاب ہے اور کوئی مسلمان گھرانا اس سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔

مجلہ "علم و آگہی"، "قائداعظم نمبر"
ضخامت: ۵۱۲ صفحے
کتابت طباعت واجبی — کاغذ اخباری — قیمت درج نہیں

© rasailojaraid.com